السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز جنازہ باآواز بلند پڑھنا صحیح احادیث سے ثابت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ نماز جنازہ سری اور جہری دونوں طرح سے جائز ہے جہری نماز جنازہ کے دلائل حسب ذیل ہیں :

طلحہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز جنازہ ادا کی تو آپ نے سورة فاتحہ پڑھی اور فرمایا : "کہ میں نے بتانے کے لیے ایسا کیا ہے تاکہ تمہیں علم ہوجائے کہ یہ سنت ہے ۔ (1) (صحیح بخاری))

(فاتحہ پڑھنے کا علم تب ہی ہوسکتا ہے جب اسے باآواز پڑھا جائے ۔ ایک دوسری روایت میں اس کی صراحت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے باآواز بلند ہمیں سناتے ہوئے سورة فاتحہ کو پڑھا ۔ (صحیح ابن حبان : 29/6

سعید بن ابی سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نماز جنازہ میں سورة اونچی آواز سے پڑھی اور فرمایا : "کہ میں نے باآواز بلند اس لیے فاتحہ پڑھی ہے تاکہ تمہیں پتہ چل جائے کہ ایسا کرنا سنت ہے ۔ (2) (مستدرک حاکم : 358/1))

سورة فاتحہ کے بعد دوسری سورت بھی باآواز پڑھنی چاہیے ۔ ایک حدیث میں ہے کہ آپ نے سورة فاتحہ اور دوسری سورت کو اونچی آواز سے پڑھا حتیٰ کہ ہمیں آپ کی آواز سنائی دی ۔ (3)

دعاؤں کو بھی اونچی آواز سے پڑھنا ثابت ہے ۔ راوی کہتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ پڑھا تو میں نے آپ سے سن کر دعاؤں کو یاد کیا ۔ (صحیح مسلم (4))

ان روایات سے معلوم ہوا کہ نماز جنازہ باآواز بلند پڑھی جاسکتی ہے ،تاہم ترجیح آہستہ پڑھنے کو ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:167